سوال

کیا مرد کےلیے کسی ایک بیوی کودوسری پر نفقہ یا رہائش میں فضیلت دینا جائزہے، کیونکہ دوسری کے پاس اتنا کچھ ہے جو اسے کافی ہوتا ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور درود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

مرد کےلیے اپنی بیویوں کے درمیان نفقہ یعنی اخراجات اور لباس اور رہائش اور باری کی تقسیم میں عدل وانصاف کرنا واجب ہے

اور بعض علماء کہتے ہیں کہ اگر خاوند ہر بیوی کو اس کے کافی اخراجات دیتا ہے تو اس کو حق حاصل ہے کہ وہ کسی ایک کو فضیلت دے، اور اس کے اخراجات یا سکن میں وسعت پیدا کرے

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" اگر مرد ہر ایک کو واجب کردہ اخراجات اور لباس وغیرہ دیتا ہے تو پھر اس پر ان دونوں میں نفقہ اور لباس میں برابری کرنا واجب نہیں، امام احمد رحمہ اللہ نے ایک شخص جس کی دو بیویاں تھیں کے متعلق فرمایا :

" اس کو حق حاصل ہے کہ وہ ایک کو دوسری پر نفقہ اور شہوات اور رہائش میں فضیلت دے، جب دوسری کے پاس کفائت کرنے والے اخراجات اور رہائش وغیرہ ہو، اور وہ اس کےلیے دوسری بیوی سے زیادہ قیمتی لباس خرید سکتا ہے، اور یہ کفایت میں ہو " انتہی

دیکھیں : المغنی (242/10).

اور امام احمد رحمہ اللہ سے ایک دوسری روایت وارد ہے کہ :

" نفقہ اور لباس وغیرہ میں خاوند پر عدل کرنا واجب ہے، اور اسے کسی ایک کو فضیلت دینے کا حق نہیں

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے بھی یہی قول اختیار کیا ہے

دیکھیں : مجموع الفتاوی (270/32).

شیخ عبد الرحمن السعدی رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا :

کیا بیویوں کے مابین نفقہ اور لباس وغیرہ میں برابری کرنا واجب ہے ؟

شیخ کا جواب تھا :

" صحیح وہی روایت ہے جسے شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اختیار کیا ہے کہ اس میں برابری کرنا واجب ہے، کیونکہ برابری نہ کرنا ظلم وستم کہلاتا ہے اس لیے نہیں کہ اس نے واجب

کردہ کی ادائیگی نہیں کی، بلکہ اس لیے ظلم کہلاتا ہے کہ ہر وہ عدل جو بیویوں کے درمیان کرنے کی قدرت رکھتا ہے وہ واجب ہے، بخلاف اس کے جس کی استطاعت اور قدرت نہیں مثلا وطئ اور جماع اور اس کے اسباب وغیرہ" انتہی

دیکھیں: فتاوی المراۃ المسلمۃ جمع وترتیب اشرف عبدالمقصود (692/2).

ہم نے سوال نمبر (34701) کے جواب میں اس کے متعلق مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام کا فتوی نقل کیا ہے آپ اس کا مطالعہ ضرور کریں

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

111899